

شَفَاعَتِ مُصْطَفَى صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

المعروف

بِاسْمِ الْاَرْبَعِیْنَ

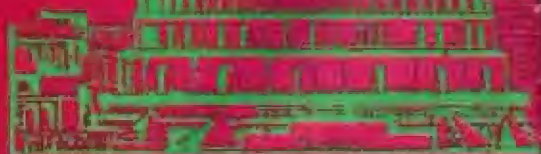
شَفَاعَتِ سَيِّدِ الْمَحْبُوْبِیْنَ

مصنف: اعلیٰ حضرت عظیم البرکت

مولانا شاہ احمد رضا خان

فاضل دہلوی رضی اللہ
تعالیٰ عنہ

ترجمہ و تفسیر
اشاعتِ نوبہ



جمعیت اشاعتِ اہل سنت
نور مسجد کاغذی بازار کراچی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مفت سلسلہ اشاعت نمبر ۲۷
شہر بازار امجدیہ

شفاعتی مصطفیٰ اعلیٰ المرتبہ و سلم
المعرف

باسماء الاربعین

شفاعتی سید المحبوبین

مسنف
اعلیٰ حضرت عظیم البرکت مولانا شاہ احمد رضا خاں
فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
ناشر

جمعیت اشاعت اہلسنت

لور مسجد کاغذی بازار کراچی (پاکستان)

پیش لفظ

حضور پر نور شافع یوم النور احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی گہنگال امت کے شفاعت سے کرنے کا مسئلہ اجماعی اور اتفاقی ہمیشہ سے رہا۔ مگر اس ستم ظریفی کے کیا علاج کہ جو اس زمانہ گذرنا جاتا ہے۔ اتفاقی اجماعی مسائل سے نہ صرف اختلاف کیا جاتا ہے بلکہ سب سے بیدار دینی کے ساتھ انکار کر دیا جاتا ہے انہیں مسائل سے اس مسئلہ شفاعت سے بھی دور۔ امت مسلمہ ہمیشہ سے اس مسئلہ سے متفق رہی مگر کچھ عرصے سے حضور کا کلمہ پڑھنے والوں نے اس میں اختلاف کے دیوار کھڑی کر کے کوشش کی ہے چنانچہ تقویۃ الایمان میں صاف صاف یہ لکھ دیا گیا کہ خدا کے یہاں کوئی کسے کہ سفارش و حمایت نہیں اور اس کے ثبوت سے قرآن کریم کے وہ آیتیں پیش کیے جن سے بتوں کے شفاعت کے نفی کی گئی ہے۔ حالانکہ متعدد قرآنی آیات اور بشمار احادیث شریفہ سے یہ مسئلہ ثابت ہے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تو بڑی شان ہے بلکہ انبیاء اور اہل صلح شہدار بلکہ حجاج کرام بھی شفاعت کریں گے چنانچہ مشکوٰۃ شریف

۷۸۶ ۹۲ حرف آغاز

قارئین کرام !

جمعیت اشاعت اہلسنت کی 27 ویں مفت اشاعت ”بالاسماء الاربعین فی شفاعۃ سیدہ المحبوبین“ آپ کے سامنے ہے جو ایک عرصہ قبل رضا عرس کیٹی (جس کے صدر حضرت علامہ قاری محمد مصلح الدین صدیقی علیہ الرحمۃ تھے) کی جانب سے مفت شائع کی گئی تھی اور اب عرس المحض رضی اللہ عنہ کی نسبت سے اسے ایک بار پھر شائع کرنے کا شرف جمعیت ہذا حاصل کر رہی ہے۔ محصول برکت کے لئے اس رسالے کا پیش لفظ جو حضرت مخدوم اہلسنت علامہ قاری محمد مصلح الدین صدیقی علیہ الرحمۃ نے اس وقت تحریر فرمایا تھا۔ من وعن نقل کیا جا رہا ہے۔

مولائے کریم اسے قبول فرمائے اور فیض المحض اور فیض قاری مصلح الدین صدیقی رحمۃ اللہ علیہما سے حصہ وافر عطا فرمائے۔ (آمین)

خاکپائے علمائے اہلسنت :

محمد نعمان اختر

انچارج شعبہ نشر و اشاعت

باب الشفاعة سے جس طرح کہ قیامت کے دن تین جماعتیں شفاعت کریں گی
اولیٰ انبیاء پھر علماء پھر شہداء ۔

ابو موسیٰ رضی اللہ عنہما حضور سے روایت کی کہ حضور نے فرمایا کہ حاجی
اچھے نیکو والوں سے جس طرح چار سو کوئی شفاعت کریں گا۔ اگر شفاعت کوئی چیز ہے ۔
تھی تو نماز گزار کا بھی نہ ہو فی چاہئے کیونکہ وہ بھی شفاعت ہے جس طرح کہ مسلمانان
میت سے کوئی نہ کہہ کہ اس کے لئے دعا کرتے ہیں اور یہ کہ کوئی اپنا شیخ بنا کر میت سے
چنانچہ یہ کہہ جاتا رہے اللہم اجعلہ لنا فدا، اور آخر میں
کہا جاتا رہے واجعلہ لنا شفعا وشفعا یعنی اے اللہ اس کے بچہ کو ہمارا
شیخ بنا۔

اعلیٰ حضرت اسی حدیث کے مجدد و برحق کے پاس حضور صلی اللہ علیہ و
وسلم کی شفاعت سے متعلق ایک استفتا آیا تھا اعلیٰ حضرت نے پانچ آیتوں
اور ۲۴ حدیثوں سے اپنے اسے مبارک رسالہ میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شفاعت
کو ثابت فرمایا ۔ ہمیں خوشی و مسرت ہے کہ رفاہ کے کئی اسے رسالہ کو
اپنے ہاتھ سے شائع کر دی ہے۔

فقیر قادری رضوی محمد صالح الدین صدیقی رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اُسْتَفْتَاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کا شفیع ہونا کس حدیث سے ثابت ہے۔ بینوا تو جردا۔
بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب

الحمد لله البصير السميع والصلاة والسلام على البشير الشفيع
على آله واصحابه كل مساء ومطيع۔

بحان اللہ ایسے سوال سن کر کتنا تعجب آتا ہے کہ مسلمان و
مدعیانِ سنیت اور ایسے واضح ثبوت میں تشکیک کی آفت یہ بھی
قرب قیامت کی ایک علامت ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

احادیث شفاعت بھی ایسی چیز ہیں جو کسی طرح چھپ سکیں
بیسویں صحابہ تابعین ہزار ہا محدثین ان کے راوی احادیث کی ہر گز نہ

کتا میں صحاح سنن۔ مسانید۔ معاجم۔ جوامع۔ مصنفات ان سے مالا مال اہل سنت کا ہر منتفس یہاں تک کہ زنان و اطفال بلکہ دہقان جہاں بھی اس عقیدے سے آگاہ۔ خدا کا دیدار محمد کی شفاعت ایک ایک بچے کی زبان پر جاری صلی اللہ علیہ وسلم و بارک و شرف و مجد و دو کم فقیر غفر اللہ تعالیٰ نے رسالہ سمع و طاعة الاحادیث الشفاعۃ میں بہت کثرت سے ان احادیث کی جمع و تلخیص کی۔ یہاں بہ نہایت اجمال صرف چالیس حدیثوں کی طرف اشارت اور ان سے پہلے چند آیات قرآنیہ کی تلاوت کرتا ہوں۔ آیت اولیٰ نال اللہ تعالیٰ۔

عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا۔

قریب ہے کہ تمہیں تمہارا رب ایسی جگہ کھڑا کرے کہ جہاں سب تمہاری حمد کریں۔ پارہ ۵۱، سورہ بنی اسرائیل۔

صحیح بخاری شریف میں ہے حضور شفیع المذنبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے عرض کی گئی۔ مقام محمود کیا چیز ہے۔ فرمایا ہوا الشفاعۃ وہ شفاعت ہے آیت ثانیہ قال اللہ تعالیٰ۔

ولسوف یعطیک ربک فترضی۔

اور بیشک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے۔ پارہ ۳، سورہ النضیٰ

و یلمیٰ منذ الفروس میں امیر المؤمنین مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ سے راوی جب یہ آیت اتری حضور شفیع المذنبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اذن لا ارضی و واحد من امتی من الناس۔

حدیث۔ میں اس وقت تک راضی نہ ہوں گا جب تک

کہ میرا ایک امتی بھی جہنم میں ہو گا۔ اللہ صل وسلم و بارک علیہ طرانی معجم اوسط اور بزرگ سند میں اس جناب مولیٰ المسلمین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ اشفع لا متقی حتی ینادی بنبی ربی ارضیت یا محمد

فاقول ای سرب رضیت۔

حدیث۔ میں اپنی امت کی شفاعت کروں گا یہاں تک کہ میرا رب مجھے نہ اکرے گا کہ اے محمد کیا تم راضی ہو گئے تو میں کہوں گا کہ اے رب میں راضی ہوں۔

آیت ثالثہ تال اللہ تعالیٰ۔

واستغفر لذنوبک وللمؤمنین والمؤمنات۔

اے محبوب اپنے خاصوں اور عام مسلمانوں اور عورتوں کے گناہوں کی معافی مانگو۔

پارہ ۲۶، سورہ محمد

اس آیت میں منافقوں کا حال بدآل ارشاد ہوا کہ وہ حضور
شفیع المذنبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے شفاعت نہیں چاہتے۔
پھر جو آج نہیں چاہتے۔ وہ کل نہ پائیں گے اور جو کل نہ پائیں گے وہ
کل نہ پائیں گے۔ اللہ دنیا و آخرت میں ان کی شفاعت سے بہرہ مند
فرمائے۔

حشر میں ہم بھی سیر دیکھیں گے منکر آج ان سے التجازہ کرے
صلی اللہ تعالیٰ علی شفیع المذنبین والہ وصحبہ ورضی اللہ عنہم اجمعین۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ اپنے حبیب کریم علیہ افضل الصلوٰۃ
والتسلیم کو حکم دیتا ہے کہ مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے گناہ مجھ
سے بخشو۔ اور شفاعت کا نام ہے۔ آیت رابعہ قال اللہ تعالیٰ
ولو انهم اذا ظلموا انفسهم جاؤا فاستغفروا للذات

استغفروا لہم الرسول لوجدوا اللہ توابا رحیماً۔
اور اگر جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب تمہارے
حضور حاضر ہوں اور پھر اللہ سے معافی چاہیں اور رسول
ان کی شفاعت فرمائے تو ضرور اللہ کو توبہ قبول کرنے

والا ہر بان پائیں۔ پارہ ۵ سورہ النصار
اس آیت میں مسلمانوں کو ارشاد فرماتا ہے کہ گناہ کر کے اُس نبی
ن سرکار میں حاضر ہو اور اُس سے درخواست شفاعت کرو و محبوب
تمہاری شفاعت فرمائے گا تو ہم یقیناً تمہارے گناہ بخش دیں گے۔
آیت خامسہ قال اللہ تعالیٰ

واذا قیل لہم تعالوا یستغفروا لکم رسول اللہ
توباً ورسماً۔

اور جب ان سے کہا جائے کہ آؤ رسول اللہ تمہارے لئے
معافی چاہیں تو اپنے سرگھماتے ہیں۔ پارہ ۲۸ سورہ منافقون۔

الاحادیث

شفاعت کبریٰ کی حدیثیں جن میں صاف صریح ارشاد ہوا، کہ عرصاتِ محشر میں وہ طویل دن ہوگا کہ کاٹے نہ کٹے اور سردوں پر آفتاب اور روزِ خ نزدیک اس دن سورج ہیں دس ہمس کا مل کی گری جمع کریں گے۔ اور سردوں سے کچھ ہی نہا صلی پر لا کر رکھ دیں گے۔ پاس کی وہ شدت کہ خدا نہ دکھائے۔ گرمی وہ قیامت کی کہ اللہ بچائے۔ بانسوں پسینہ زمین میں جذب ہو کر اوپر چڑھے گا۔ یہاں تک کہ گلے گلے سے بھی اونچا ہوگا۔ جہاز چھوڑیں تو بہنے لگیں۔ لوگ اس میں غوطے کھائیں گے۔ گھبرا گھبرا کر دل حلق تک آجائیں گے۔ لوگ ان عظیم آفتوں میں جان سے تنگ آکر شفیع کی تلاش میں جا بجا پھریں گے۔ آدم و نوح خلیل و کلیم و مسیح علیہم الصلوٰۃ والسلام کے پاس حاضر ہو کر جواب صاف سنیں گے۔ سب انبیاء فرمائیں گے ہمارا یہ مرتبہ نہیں، ہم اس لائق نہیں۔ ہم سے یہ کام نہ نکلے گا۔ نفسی نفسی تم اور کسی کے پاس جاؤ۔ یہاں تک کہ سب کے سب حضور پر نور خاتم النبیین سید الاولین والآخرین شفیع المذنبین رحمۃ اللعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوں گے

حضرت اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم انالہما انالہما فرمائیں گے۔ یعنی میں ہوں شفاعت کے لئے میں ہوں شفاعت کے لئے۔ پھر اپنے رب کیم جل جلالہ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر سجدہ کریں گے ان کا رب تبارک و تعالیٰ ارشاد فرمائے گا۔ یا محمد اس رفیع اسک وقل تسمع وصل تعطلہ والشفیع تشفیع۔ اے محمد اپنا سر اٹھاؤ اور عرض کرو تمہاری بات سنی جائے گی اور مانگو کہ تمہیں عطا ہوگا اور شفاعت کرو کہ تمہاری شفاعت قبول ہے یہی مقام محمود ہوگا جہاں تمام اولین و آخرین میں حضور کی تعریف و حمد و ثنا کا غلّ پڑ جائے گا۔ اور ہر افاق و مخالف سب کھل جائے گا۔ بارگاہِ الہی میں جو درجہ اہمیت ہمارے آقا کی ہے کسی کی نہیں اور ملکِ عظیم جل جلالہ کے یہاں جو عظمت ہمارے مولا کے لئے ہے کسی کے لئے نہیں والحمد للہ رب العالمین۔ اسی کے لئے اللہ تعالیٰ اپنی حکمتِ کاملہ کے مطابق لوگوں کے دلوں میں ڈالے گا کہ پہلے اور انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ کے پاس جائیں اور وہاں سے محروم پھر کر ان کی خدمت میں حاضر ہوں تاکہ سب جان لیں کہ منصبِ شفاعت اسی سرکار کا خاصہ ہے۔ دوسرے کی مجال نہیں کہ اس کا دروازہ کھول سکے۔ والحمد للہ رب العالمین۔

یہ حدیثیں صحیح بخاری و صحیح مسلم تمام کتابوں میں مذکور اور اہل اسلام میں معروف و مشہور ہیں ذکر کی حاجت نہیں کہ بہت طویل ہیں

شک لانے والا اگر دو حرف بھی پڑھا ہو تو مشکوٰۃ شریف کا اردو میں ترجمہ منگا کر دیکھ لے یا کسی مسلمان سے کہے کہ پڑھ کر سنادے اور انہیں حدیثوں کے آخر میں یہ بھی ارشاد ہوا ہے کہ شفاعت کرنے کے بعد حضور شفیع المذنبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بخشش گناہ گاران کے لئے بار بار شفاعت فرمائیں اور ہر دفعہ اللہ تعالیٰ وہی کلمات فرمائے گا اور حضور ہر مرتبہ بے شمار بندگانِ خدا کو نجات بخشیں گے۔ میں ان مشہور حدیثوں کے سوا ایک اربعین یعنی چالیس حدیثیں اور لکھتا ہوں جو گوشِ عوام تک کم پہنچی ہوں جن سے مسلمان کا ایمان ترقی پائے منکدار دل آتشِ غیظ میں جل جائے۔ بالخصوص جن سے اس ناپاک تحریف کار و شریف ہو جو بعض بد دینوں خدا ناترسوں ناحق کوشوں باطل کیشوں نے منفی شفاعت میں کیں اور انکار شفاعت کے چہرہ نجس چھپانے کو ایک جھوٹی صورت نام کی شفاعت دل سے گڑھی۔ ان حدیثوں سے واضح ہو گا کہ ہمارے آقائے اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم شفاعت کے لئے متعین ہیں۔ انہیں کی سرکار بیکس پناہ ہے انہیں کے در سے بے یاروں کا بنا ہے نہ جس طرح ایک بد مذہب کہتا ہے کہ جس کو چاہے گا اپنے حکم سے شفیع بنا دیگا یہ حدیثیں ظاہر کریں گی کہ ہمیں خدا و رسول نے کان کھول کر شفیع کا پیارا نام بتا دیا اور صاف فرمایا کہ وہ محمد رسول اللہ ہیں۔ صلی اللہ

تعالیٰ علیہ وسلم نہ یہ بات گول رکھی ہو جیسے ایک بد بخت کہتا ہے کہ اسی کے اختیار پر چھوڑ دیجئے جس کو وہ چاہے ہمارا شفیع کر دے یہ حدیثیں مژدہ جانفزا دیں گی کہ حضور کی شفاعت نہ اس کے لئے ہے جس سے اتفاقاً گناہ ہو گیا ہو اور وہ اس پر ہر وقت نادوم و پشیمان و ترساں و لرزاں ہے جس طرح ایک درو باطن کہتا ہے کہ چور پر تو چوری ثابت ہو گئی مگر وہ ہمیشہ کا چور نہ نہیں اور چوری کو اس نے کچھ اپنا پیشہ نہیں ٹھہرایا مگر نفس کی شامت سے قصور ہو گیا سو اس پر شرمندہ ہے اور رات دن ڈرتا ہے۔ نہیں نہیں ان کے رب کی قسم جس نے انہیں شفیع المذنبین کیا ان کی شفاعت ہم جیسے روسیاء ہوں و گناہوں، سیہ کاروں، ستم کاروں کے لئے ہے جن کا بال بال گناہ میں بندھا ہے جن کے نام سے گناہ بھی ننگ و غار رکھتا ہے۔ ترجمہ آلود، شور و دامن عصیاں از من

وحسبنا اللہ تعالیٰ ونعم الوکیل والصلوة والسلام علی الشفیع الجمیل
وعلیٰ الہاد صحبہ بالوفاء بالتخیل والحمد للہ رب العالمین۔

حدیث نمبر ۲۱۱

۱۱۱۔ ام احمد بسند صحیح اپنی سند میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے اور ابن ماجہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سے راوی حضور شفیع المذنبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

خیرت بین الشفاعة وبين ان يدخل شطر امتي الجنة
فاختلت الشفاعة لانها اعمد وكفى اندونها للمؤمنين للتقنين
لاولئكنا للمذنبين الخطايين۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے اختیار دیا ہے
کہ یا تو شفاعت لویا یہ کہ تمہاری آدھی امت جنت میں جائے۔ میں نے
شفاعت لی کہ وہ زیادہ تمام اور زیادہ کام آنے والی ہے۔ کیا تم یہ سمجھ
گئے ہو کہ میری شفاعت پاکیزہ مسلمانوں کے لئے ہے۔ نہیں بلکہ وہ ان
گناہگاروں کے واسطے ہے جو گناہوں میں آلودہ اور سخت کار ہیں۔
اللہ صلی وسلم وبارک علیہ والحمد للہ سب العالمین۔

حدیث نمبر ۳

ابن عدی حضرت ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے
راوی حضور شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں شفاعتی للکین
من امتی میری شفاعت میرے ان امتیوں کے لئے ہے جنہیں گناہوں
نے ہلاک کر دیا ہے اے شفیع میرے میں قربان تیرے صلی اللہ علیک۔

حدیث نمبر ۴ تا ۸

ابوداؤد و ترمذی و ابن حبان و حاکم و بیہقی با فادہ تصحیح

حضرت انس بن مالک اور ترمذی و ابن ماجہ ابن حبان و حاکم حضرت
جابر بن عبد اللہ اور طبرانی معجم کبیر میں حضرت عبد اللہ بن عباس اور
خطیب بغدادی حضرت عبد اللہ بن عمر فاروق و حضرت کعب بن عجرہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے راوی حضور شفیع المذنبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
فرماتے ہیں۔ شفاعتی لاهل الکباۃ من امتی میری شفاعت میری
امت میں ان کے لئے ہے جو کبیرہ گناہ والے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیک
وسلم والحمد للہ رب العالمین۔

حدیث نمبر ۹

ابویکراحمہ بن علی بغدادی۔ حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سے راوی حضور شفیع المذنبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔

شفاعتی لاهل الذنوب من امتی۔ میری شفاعت میرے گناہگار امتیوں
کے لئے ہے ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی دان تانی دان سرق
گمچہ زانی ہو اگرچہ چور ہو۔ فرمایا۔ دان تانی دان سرق علی رنم الف
بی الدس داع اگرچہ زانی ہو اگرچہ چور ہو بر خلاف خواہش ابودرداء کے۔

حدیث نمبر ۱۱، ۱۲

طبرانی و بیہقی حضرت بریدہ اور طبرانی معجم اوسط میں حضرت

انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور شفیع المذنبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ انی لا شفیع یوم القیمۃ لا کثر ما علی وجه الارض من شجی وجسد مدد یعنی روئے زمین پر جتنے پیڑ پتھر ڈھیلے ہیں میں قیامت میں ان سب سے زیادہ آدمیوں کی شفاعت فرماؤں گا۔

حدیث نمبر ۱۲

بخاری مسلم حاکم بیہقی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی واللفظ لہذین حضور شفیع المذنبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ شفاعتی من شہد ان لا الہ الا اللہ مخلصاً یصدق لسانہ قلبہ میری شفاعت ہر کلمہ گو کے لئے ہے۔ جو سچے دل سے کلمہ پڑھے کہ زبان کی تصدیق دل کرتا ہو۔

حدیث نمبر ۱۳

احمد طبرانی و بزار حضرت معاذ بن جبل و حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی حضور شفیع المذنبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ انہما اوسع لہمھی لمن مات ولا یشترک باللہ شئی شفاعت میں امت کے لئے زیادہ وسعت ہے کہ وہ ہر

شخص کے واسطے ہے جس کا خاتمہ ایمان پر ہو۔

حدیث نمبر ۱۴

طبرانی معجم اوسط میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور شفیع المذنبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ انی جہنم فاضب ما بہا فیفتح لی فادخلہا فاحمد اللہ محامداً ما حمداً احد قبلی مثله ولا یحمداً احد بعدی مثله ثم اخرج منها من قال لا الہ الا اللہ مخلصاً۔ میں جہنم کا دروازہ کھلوا کر تشریف لے جاؤں گا۔ وہاں خدا کی تعریفیں کروں گا۔ ایسی کہ نہ مجھ سے پہلے کسی نے کیں نہ میرے بعد کوئی کرے۔ پھر دوزخ سے ہر اس شخص کو نکلالوں گا جس نے خالص دل سے لا الہ الا اللہ کہا۔

حدیث نمبر ۱۵

حاکم بائادہ تصحیح اور طبرانی و بیہقی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی حضور شفیع المذنبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ یوضع للانبیاء منابر من ذهب فیجلسون علیہا ویبقی منبری و لہما جلس لا اذالہ اقیہ خشیتہ ان ادخل الجنة

اور بخاری تاریخ میں اور بزاز طبرانی و بیہقی والو نعیم حضرت عبداللہ ابن عباس اور احمد بسند حسن و بزاز بسند جید و دارمی وابن شیبہ والو یعلیٰ والو نعیم و بیہقی حضرت ابو ذر اور طبرانی معجم اوسط میں بسند حضرت ابوسعید خدری اور کبیر میں حضرت سائب بن یزید اور احمد باسانا حسن اور ابن شیبہ و طبرانی حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے راوی۔
واللفظ لجا بد قال قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
واعطیت ما لم یعطین احد قبلی الی قولہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم واعطیت الشفاعة۔ ان چھوڑل حدیثوں میں یہ بیان
ہے کہ حضور شفیع المذنبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں میں شفیع
مقرر کر دیا گیا اور شفاعت خاص مجھ ہی کو عطا ہوگی میرے سوا کسی نبی
کو یہ منصب نہ ملا۔

حدیث نمبر ۲۳۷۲

ابن عباس والو سعید والو موسیٰ سے انہیں حدیثوں میں
وہ مضمون بھی ہے جو احمد و بخاری و مسلم نے انس اور شعیب نے ابو ہریرہ
سے روایت کیا ہے رضی اللہ عنہم اجمعین کہ حضور شفیع المذنبین
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ ان لكل بنی دعوة قد
دعابھانی امة واستجیب لہا وهذا اللفظ لانس ولفظ

دیہقی امتی بعدی وفاقول یا رب امتی فیقول اللہ یا محمد
وما تعدیان اضع بامتک فاقول یا رب عجل حسابہم فما اذال
حق اعطی قد بعثت بہم الی الناس وحقی ان ما لکھا ذن الناس
فیقول یا محمد ما ترک لغضب ربک فی امتک من بقیة۔
انبیاء کے لئے سونے کے منبر بچھائے جائیں گے وہ ان پر بیٹھیں گے اور میرا منبر
باقی رہے گا کہ میں اس پر جلوس نہ فرماؤں گا بلکہ اپنے رب کے حضور
سرد قد کھڑا ہوں گا۔ اس در سے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ مجھے جنت میں بھیج دے
اور میری امت میرے بعد رہ جائے۔ پھر عرض کروں گا اے میرے رب
میری امت میری امت، اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ اے محمد تیری کیا مرضی
ہے۔ میں تیری امت کے ساتھ کیا کروں۔ عرض کروں گا۔ اے رب میرے
ان کا حساب جلد فرما دے پس میں شفاعت کرتا رہوں گا۔ یہاں تک
کہ مجھے ان کی رہائی کی چٹیاں ملیں گی۔ جنہیں دوزخ بھیج چکے تھے یہاں
تک کہ مالک داروغہ دوزخ عرض کرے گا اے محمد آپ نے اپنی امت میں
رب کا غضب نام کو نہ چھوڑا۔ اللہ صلی وبارک علیہ وسلم والحمد للہ
رب العالمین۔

حدیث نمبر ۲۱۶۶

بخاری و مسلم و نسائی حضرت جابر بن عبداللہ اور احمد بسند حسن

ابی سعید بيس من نبی الا وقد اعطى دعوة فتعجلها (ولفظ ابن عباس) لم يبق نبی الا اعطى له ساجعنا الى لفظ انس و الفاظ الباقيين كمثله معنى - قال - والى اختبات دعوتى شفاعته لا متى يوم القيامة (زاد البومضى) جعلتها لمن مات من امتى لا يشهد بالله شيئاً - يعنى انبياء عليهم الصلوة والسلام کی اکبر ہزاروں دعائیں قبول ہوتی ہیں مگر ایک دعا انہیں خاص جناب باری و تبارک و تعالیٰ سے ملتی ہے جو کہ چاہو مانگ لو۔ بیشک دیلجائے گا۔ تمام انبیاء آدم سے عیسیٰ تک علیہم الصلوٰۃ والسلام سب اپنی اپنی وہ دعا دنیا میں کر چکے۔ اور میں نے آخرت کے لئے اٹھا رکھی۔ وہ میری شفاعت ہے میری امت کے لئے قیامت کے دن میں نے اسے اپنی ساری امت کے لئے رکھا ہے۔ جو ایمان پر دنیا سے اٹھی اللہم اسدقنا بحاجہ عندک آمین اللہ اکبر اے گنہگار ان امت کیا تم نے اپنے مالک و مولیٰ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی یہ کمال رافت و رحمت اپنے حال پر نہ دیکھی کہ بارگاہ الہی عزجلالہ سے تین سوال حضور کو ملے کہ جو چاہو مانگ لا۔ عطا ہو گا۔ حضور نے ان میں کوئی سوال اپنی ذات پاک کے لئے نہ رکھا۔ سب تمہارے ہی کام میں صرف فرمادیئے۔ دو سوال دنیا میں کئے وہ بھی تمہارے ہی

واسطے تیسرا آخرت کو اٹھا رکھا، وہ تمہاری اس عظیم حاجت کے واسطے جب اس مہربان مولے لرؤف و رحیم آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سوا کوئی کام آنے والا بگڑی بنانے والا نہ ہو گا۔ صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا کوئی کام آنیوالا بگڑی بنانے والا نہ ہو گا۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ حق فرمایا حضرت حق عزوجل نے عزیز علیہ ماعتہ جبریل علیہ السلام بانومنین دؤف الساجدہ۔ واللہ العظیم قسم اس کی جس نے انہیں آپ مہربان کیا کہ ہرگز ہرگز کوئی ماں اپنے عزیز پیارے اکلوتے، بیٹے پر زہار اتنی مہربان نہیں جس قدر وہ اپنے ایک امتی پر مہربان ہیں۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ الہی تو ہمارا بجزو ضعف اور ان کے حقوق عظیم کی عظمت جانتا ہے۔ اے قادر اے واحد اے ماجد، ہماری طرف سے ان پر اور ان کی آل پر وہ برکت والی درودیں نازل فرما جو ان کے حقوق کو وافی ہوں اور ان کی رحمتوں کو مکافی۔ اللہم صلی وسلم و باریک علیہ و علی الہ و صحبہ قدس اقدس و صائمہ بامتہ و قدس اقدس و صائمہ بان المین آمین اللہ الحق آمین۔ سبحان اللہ امتیوں نے ان کی رحمت کا یہ معاوضہ رکھا کہ کوئی انصافیت میں تشکیکیں نہ کرتا ہے، کوئی ان کی شفاعت میں شبہ نہ کرتا ہے، کوئی ان کی تعریف اپنی ہی جانتا ہے، کوئی ان کی تعظیم پر بگڑ کر کرتا ہے، افعال محبت کا بدعت نام اور اجلال و ادب پر شرک کے احکام۔ اناللہ وانا الیہ راجعون و میعلم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون دلائل و لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

حدیث نمبر ۲۴

صحیح مسلم میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی حضور
شفیع المذنبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے تجھے تین سوال عطا
فرمائے ہیں نے دو بار تو دنیا میں عرض کر لی اللھم اغفر لامتی اللھم اغفر لامتی
الہی میری امت کی مغفرت فرما الہی میری امت کی مغفرت فرما و آخرت الثالثة
فیوم یرغب الی فیہ الخلق حتی یدلھم اور تیسری دعا اس
دن کیلئے اٹھا رکھی جس میں تمام مخلوق الہی میری طرف نیاز مند ہوگی یہاں تک کہ
ابراہیم خلیل اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام وصل وسلم و بآساک علیہما والحمد
للہ سب العالمین ۔

حدیث نمبر ۲۵

• بہیقی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور شفیع المذنبین
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے شب اسرہ اپنے رب سے عرض کی تو نے انبیاء علیہم الصلوٰۃ
والسلام کو یہ فضائل بخشے رب غر مجھ نے فرمایا اعطیتک خیر من ذلک
والی قولہا خیرات شفاعتک ولم اخبأھا لنبی غیرک ۔

میں نے تجھے عطا فرمایا وہ ان سب سے بہتر ہے میں نے تیرے لئے شفاعت چھپا
رکھی اور تیرے سوا دوسرے کو نہ دی

حدیث نمبر ۲۶

ابی شیبہ و ترمذی بائادہ تحسین و تصحیح اور ابن ماجہ و حاکم بحکم تصحیح حضرت
ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور شفیع المذنبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
فرماتے ہیں واذ یالے یوم القيمة کنت امام البنین وخطیب جہم و صاحب
شفاعتہم غیث فی قیامت کے دن میں انبیاء کا پیشوا اور ان کا خطیب اور ان کا
شفاعت والا ہوں گا اور یہ کچھ فخر سے نہیں فرماتا ۔

حدیث نمبر ۲۷ تا ۴۰

ابن منیع حضرت زید بن ارقم و غیرہ چودہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے
راوی حضرت شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں شفاعتی یوم القيمة حق
فمن لد یومین بھا الذین من اھلہا میری شفاعت روز قیامت حق ہے جو اس
پرایمان نہ لائے گا اس کے قابل نہ ہوگا منکر مسکین اس حدیث متواتر کو روکیے اور اپنی جان
پر رحم کر کے شفاعت مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پرایمان لائے ۔ اللھم انک
تعلم انک ہدیت فاما بشفاعتہ حبیبک محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم فاجعلنا من اھلہا فی الدنیا والاخرۃ یا اھل التقوی
واھل المغصۃ واجعل اشرف صلواتک وانحی بدکاتک واذبح
تھیانتک علی ہذا الجیب المحبتی و الشفیع المرآتی و علی آلہا وصحبہ
ذایما ابد الامین امین یا اسرحد الرحیم والحمد للہ سب العالمین ۔

یا اللہ جل شانہ

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَفِيعَ الْمَذْنُبِينَ

نَعَتْ رَسُولَ مَقْبُولٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَا خُوذَ مِنْ أَحَدٍ لَقِيَ بِخَشْيِ كَلَامِ الْمُحْفَرِّضِ لِلْعَنَةِ

پیش حق تر وہ شفا کا سناتے جائیں گے
دل بکل جانیکی جا ہے آہ کن آنکھوں کو وہ
ہاں چلو حسرت نہ دوسنتے ہیں وہ نہ آج ہے
کچھ خبر بھی ہے فقرو آن وہ نہ ہے کہ وہ
خاک افتاد و بس انکے آنے ہی کی دیر ہے
و سعتیں دی ہیں خدا نے دامن محبوب کو
لو وہ آتے مسکراتے ہم اسیروں کی طرف
سوختہ جانوں پہ وہ پہ جوشِ بخت آئے ہیں
حشر تک ڈالیں گے ہم پیدا لاشِ مولیٰ کی گھوم

آپ دتے جائیں گے ہم کو منساتے جائیں گے
ہم سے پاسوں کیلئے دیا بہاتے جائیں گے
تھی خبر جسکی کہ وہ جلوہ دکھاتے جائیں گے
رحمتِ خدا اپنے صلے میں لٹاتے جائیں گے
خود وہ گر کر سجدہ میں تم کو اٹھاتے جائیں گے
جرم کھلتے جائیں گے او وہ چھپاتے جائیں گے
خرمنِ عصیاں سپاہی بجلی گراتے جائیں گے
آبِ کثر سے لگی دل کی بجھاتے جائیں گے
مثلِ فارس نجد کے قلعے گراتے جائیں گے

خاک ہو جائیں گے عدو جل کر مگر ہم تو رخصتا
دم میں جب تک دم پہ ذکر ان کا سناتے جائیں گے

منقبت بحضور سرکار امام اعظم ابو حنیفۃ النعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ
از قلم حکیم الامت حضرت مولانا مفتی احمد یار خان صاحب نعیمی رحمۃ اللہ علیہ

ہمارے آقا ہمارے مولیٰ امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
ہمارے ملجا ہمارے مامی امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
زمانہ بھرنے زمانہ بھریں بہت تجتس کیا لیکن
ملا نہ کوئی امام تم سا امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
تمہارے آگے تمام عالم نہ کیوں کرے زانوئے ادب خم
کہ پیشوایان دین نے مانا امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
نہ کیوں کریں ناز اہل سنت کہ تم تھے چمکانہ صیانت
سراج امت ملا جو تم سا امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
کسی کی آنکھوں کا تو ہے تارا کسی کے دل کا بنا سہارا
مگر کسی کے جگر میں آرا امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
جو تیری تقلید شرک ہوتی محدثیں سارے ہوئے مشرک
بخاری و مسلم ابن ماجہ امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
کہ جتنے فقہا محدثین ہیں تمہارے خرمین سے خوشہ چلیں ہیں
ہوں واسطے سے کہ بے وسیلہ امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
خبر لے اے دستگیر امت ہے سالک بنجر پہ شدت
وہ تیرا ہو کر پھیرے بھٹکتا امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ